اک سپنا جو آنکھوں میں رہ گیا

ایمان مانو

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

اک سپنا جو آنکھوں میں رہ گیا

ایمان مانو

1

کب ہوئے تھے آباد کچھ یاد نہیں

کیسے ہوئے تھے دل شاد کچھ یاد نہیں

کیوں ہوئے تھے برباد کچھ یاد نہیں

کیوں ہوا تھا دل اتنا ویران کچھ یاد نہیں

کیسے ٹوٹے تھے دل کے ارمان کچھ یاد نہیں

کیوں کیے تھے خواب قربان کچھ یاد نہیں

کیسے دردوں کو ہم سفر بنایا کچھ یاد نہیں

کیوں آنکھوں سے پانی بہایا کچھ یاد نہیں

کیسے دل کو پتھر بنایا کچھ یاد نہیں

کچھ یاد نہیں کچھ یاد نہیں

2

مجھے چھوڑ کے بہت پچھتاؤ گے

میرے بغیر اک پل بھی رہ نہ پاؤ گے

تڑپو گے ترسو گے پھر خود پہ ہی برسو گے

گلی گلی نگر نگر مجھ کو ڈھونڈو گے

مگر چاہ کے بھی ڈھونڈ نہ پاؤ گے

بھولنا چاہو گے بھول نہ پاؤ گے

زندگی کی ہر منزل پہ خود کو تنہا پاؤ گے

دل کی عدالت میں کھڑے جب ہو گے

سوال کے بدلے جواب نہ دے پاؤ گے

تنہا اداس جب بیٹھو گے

لوگ اداسی کی وجہ جب پوچھیں گے

کہنا چاہو گے پر کہہ نہ پاؤ گے

اداس شاموں میں تنہا راتوں میں سو نہ پاؤ گے

خوشی کے پل میں بھی ہنس نہ پاؤ گے

خوابوں کے رنگین نظاروں میں بھی جب خود کو تنہا پاؤ گے

پھر روتے ہوئے تکیے کو بھی سینے سے لگاؤ گے

میرے بعد اپنی ساری دنیا تنہا پاؤ گے

مجھے چھوڑ کے بہت پچھتاؤ گے

3

جوانی بھی مستانی ہے

رنگون میں اس کی روانی ہے

خوشیوں میں یہ دیوانی ہے

یادوں کی یہ کہانی ہے

جوانی تو پھر جوانی ہے

جو دنوں میں گزر جانی ہے

4

اس کو دیکھا تو دل گبھرایا

آنکھیں لڑیں دھڑکنوں میں سمایا

نظروں سے نظریں ملی محبت کا پیغام آیا

دل کی بات بنی ہونٹوں پہ اس کا نام آیا

خوابوں کے رنگوں سے دل میں پیار کا محل بنایا

اس کی محبت کا کیا جادو مجھ پہ چھایا

نہ آنکھیں سو پاتی نہ دل سکون میں آیا

نہ کرے من منیاں دل کو بہت سمجھایا

اس کے پیار نے میرے دل کا آنگن مہکایا

محبت کے سفر میں اس کا ساتھ میں نے پایا

5

محبت درد کی صورت ہے

محبت دوا کی صورت ہے

محبت ہر رنگ میں رنگ دیتی ہے

محبت عبادت کی صورت ہے

محبت دوا ہے دل کی

محبت زندگی کی صورت

محبت آگ کی صورت ہے جلا بھی دیتی ہے

محبت رنگون کی صورت ہے مٹا بھی دیتی ہے

محبت مرض کی صورت ہے شفا بھی دیتی ہے

محبت پھول کی صورت ہے کھلا بھی دیتی ہے

محبت درد کی صورت ہے رلا بھی دیتی ہے

6

پیار کی امنگوں سے دل کی تمنوں سے

اپنا تجھے بنایا تھا دل میں بسایا تھا

وقت کے شکنجوں سے درد کے پیوندوں سے

تجھ کو میں نے اپنایا تھا قسمت کو ہرایا تھا

نکلتے سورج کی کرنوں سے رات کے چمکتے تاروں سے

اکثر ان سے تیری باتیں کر کے دل کو میں نے منایا تھا

خوابوں کے رنگوں سے موسم کے فریبوں سے

تجھ کو میں نے پایا تھا میرا دل بھی مہکایا تھا

خوشیوں کے گزرتے پل میں تنہائی کے اداس لمحوں سے

تیرا ساتھ میں نے پایا تھا محبت کا راز بنایا تھا

7

آو حق کی بات کرتے ہیں

تم میرے ہو جاو میرے نام کی طرح

میں تماری رہوں گی صبح شام کی طرح

8

کچھ اپنی قسمت ہاری تھی

کچھ درد کی قیمت بھاری تھی

کچھ سانسیں بھی ادھاری تھی

کچھ موسم کی خماری تھی

کچھ وقت کی ایسی روانی تھی

کچھ آنکھوں کی کشتی پانی تھی

کچھ تکلیفیں بھی ایسی روحانی تھی

کچھ اوروں سے بھی چھپانی تھی

کچھ اپنوں کی مہربانی تھی

کچھ غیروں کی بھی یہی کہانی تھی

کچھ درد کی قیمت چکانی تھی

بس یہی میری کہانی تھی

9

دل پہ جبر کر کے

آنکھوں دیکھے صبر کر کے

پھر درد سہہ لیا ہم نے

خوشیوں کو دستبر کر کے

10

تم ہی سے تم کو چرا لوں تو کیا کرو گے

بنا کر چاہت لفظوں میں چھوپا دوں تو کیا کرو گے

گزرتے وقت کی شاخیں توڑ کر تیرے نام کر دوں تو کیا کرو گے

تیرے نرم ہونٹوں پہ اپنے نام کے گیت لکھ دوں تو کیا کرو گے

تجھے تیری دنیا سے اپنی دنیا تک کر دوں تو کیا کرو گے

تیری جھیل سی آنکھوں میں اپنے خواب سجا دوں تو کیا کرو گے

مقدر سے لڑ کر تجھے میں پالوں تو کیا کرو گے

تیرے دل کی تختی پہ اپنا نام لکھ دوں تو کیا کرو گے

خوشیوں کے بدلے میں محبت کا سوال کر دوں تو کیا کرو گے

تیرے ہاتھوں میں اپنے ہاتھ رکھ کے بنا دیا زندگی کا ہم سفر تو کیا کرو گے

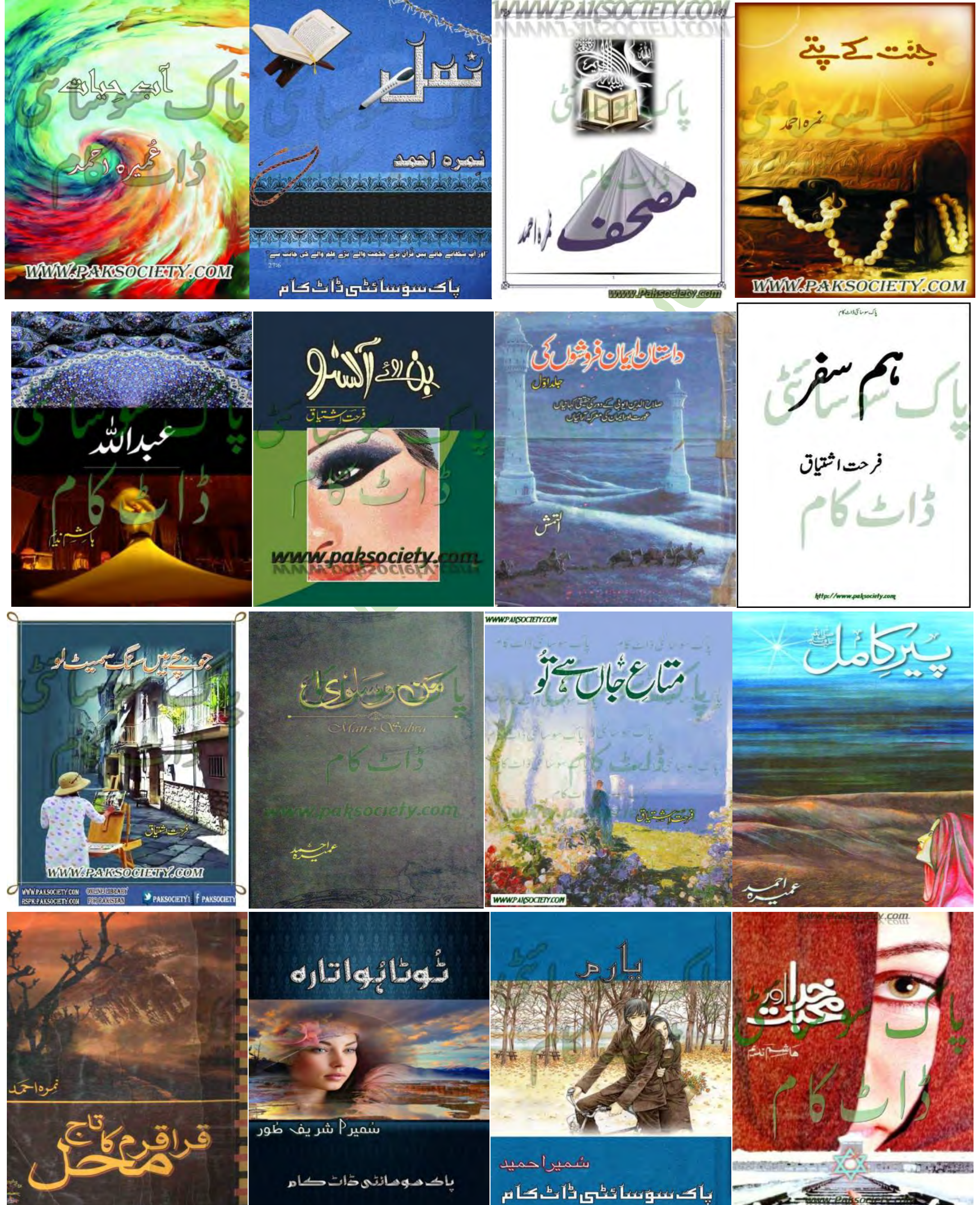
11

طلبگار ہی رہا دل محبت کے سفر کے لئے

اے زندگی

کبھی وقت کی رفتار نے فرصت نہ دی کبھی دل کی تمنا قضا ہو گئی

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام پر موجود آل ٹائم بیسٹ سیلرز:-



12

ہم نے سوچا بھی نہ تھا ایسا بھی ہو گا

خود کو کھو کے بھی جینا ہو گا

درد کے کڑوے گھونٹ کو بھی پینا ہو گا

خوشی کے نام پہ بھی رونا ہو گا

نہ چاہتے ہوئے بھی تنہائی کو گلے لگانا ہو گا

وقت کے ہاتھوں خوشیوں کا بھی نزرانہ ہو گا

پھر اپنے کیے پہ پچھتانا بھی ہو گا

منفقت کی ہنسی کو بھی چہرے پہ لانا ہو گا

روتے ہوئے بھی آنسوں کو چھپانا ہو گا

خوابوں کے دیے کو بھی بجھانا ہو گا

پھر کانٹوں کی درد بھری منزل کی طرف بھی جانا ہو گا

13

خود کشی حرام ہے مردہ لوگوں کے لئے

اے زندگی؟

تو پھر تنہائی کیوں حلال ہے زندہ لوگوں کے لئے

14

محبت تو اس تیتلی کی مانند ہے

جو صرف پھولوں پہ بیٹھ کر اپنے بھی رنگ بکھیر دیتی ہے

15

کیا بتاوں بے بسی کے عالم

اے زندگی

دل میں درد لے کے بھی مسکراتے رہے

16

کچھ لوگ ہماری زندگی میں پھولوں کی طرح ہوتے ہیں

وہ پاس نہ بھی ہوں مگر ان کے خیال سے دل مہکا تا رہتا

چہرے پہ ان کے نام کی مسکراہٹ سجی رہتی

وہ سامنے رہتے تو ایسے لگتا بس یہی جینے کی وجہ ہیں

اور جب ساتھ نہ ہوں تو بھی آس پاس رہتے کبھی

خوبصورت خیال بن کر کب پھول کی خوشبو بن کر

دل کی دھڑکنوں میں سماجاتے

اپنی یادوں سے دل کو ترو تازہ رکھتے پھولوں کی طرح

اور انہی میں دو جہاں نظر آتے

17

خبر تو تھی خسارے ہی ہوں گے

مگر دل کی ضد نے مسافر بنا دیا

کبھی محبت کے بدلے وفا نہ ملی

کبھی درد کے بدلے شفا نہ ملی

ختم شُد

آپکی قیمتی رائے کا انتظار رہے گا۔۔